رہگزار پر وسیع ۱ ہنسلینڈ ایمبولنس سروس ۲۰۲۴ء میں ۳۶ فیصد تک بہتر ہوئی، مگر دیہات میں ردعمل سست رہا

نیلا پتھر کے قریب ۱۴ منٹ کا ہدف ۱۰ میں سے ۹ بار پورا ہوا، شہری علاقوں میں ۸ میں سے ۷ بار ہدف حاصل ہوا، دیہات میں صرف ۶ میں سے ۴ بار ہدف پورا ہوا، ڈسپیچر کی تربیت اور نئی ایمبولینسوں کا اثر نمایاں، ڈاکٹر فرحانہ سلیم کا انتباہ — ہنسلینڈ ایمبولینس سروس کے ڈسپیچر ڈاکٹر فرحانہ سلیم کا کہنا ہے کہ ۲۰۲۴ء میں ہنسلینڈ ایمبولینس سروس نے ۱۴ منٹ کا ہدف ۱۰ میں سے ۹ بار پورا کیا، جو پچھلے سال کے مقابلے میں ۳۶ فیصد بہتری ہے۔ ڈسپیچر ڈاکٹر فرحانہ سلیم کے مطابق یہ بہتری نئے ڈسپیچ سافٹ ویئر، ۱۲ نئی ایمبولینسوں اور رات کی شفٹ میں ڈسپیچرز کی تعداد ۹ سے ۱۴ کرنے کا نتیجہ ہے۔ تاہم دیہات میں ردعمل اب بھی سست ہے اور کئی مقامات پر ایمبولینس کو پہنچنے میں ۲۰ منٹ سے زیادہ وقت لگتا ہے۔

ہنسلینڈ ایمبولینس سروس کے ڈسپیچر ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے منگل کو پریس کانفرنس میں کہا کہ ادارہ اب ہر ماہ ۶ ہزار ۴ سو کالز وصول کر رہا ہے، جو پانچ سال پہلے کی اوسط سے تقریباً دگنا ہے۔ ان کے مطابق نئے ڈسپیچ سافٹ ویئر نے کال لینے اور ایمبولینس بھیجنے کے درمیان وقت ۹ منٹ سے کم کر کے ۴ منٹ کر دیا ہے۔ ڈسپیچرز کی تعداد رات کی شفٹ میں ۹ سے ۱۴ کرنے کا فیصلہ اس لیے کیا گیا کہ ۲۲ سے ۶ بجے تک کی کالز میں ۳۱ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر سلیم نے کہا کہ ’ہم نے ایمبولینس کو نہیں بدلا، فیصلہ کرنے والے کو بدلا ہے‘۔

شہری علاقوں میں صورتحال زیادہ بہتر ہے۔ سرمئی بندرگاہ، نیلا پتھر اور کوہسار کینٹ میں ۱۰ میں سے ۸ کالز ہدف کے اندر پوری کی گئیں، جبکہ ۲۰۲۳ء میں یہ تعداد ۵ تھی۔ تاہم دیہات میں صورتحال مختلف ہے۔ ضلع برف پوش میں ۶ میں سے صرف ۲ کالز ہدف کے اندر پوری ہوئیں اور اوسط وقت ۲۸ منٹ رہا۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم کے مطابق پہاڑی راستوں اور کچی سڑکوں کی وجہ سے ایمبولینس کو پہنچنے میں دشواری ہوتی ہے۔ ادارہ اب دیہات میں چھوٹی ایمبولینسیں اور موٹر سائیکل یونٹس آزمائشی طور پر چلا رہا ہے۔

ڈسپیچرز کی تربیت کا پروگرام بھی اس بہتری کا بڑا سبب ہے۔ ۶ ماہ کا یہ پروگرام ۲۰۲۳ء میں شروع ہوا اور اب تک ۱۱۲ ڈسپیچرز اس سے گزر چکے ہیں۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم کے مطابق اب ہر شفٹ میں کم از کم ۳ تربیت یافتہ ڈسپیچرز موجود ہیں جو پیچیدہ کالز کو ترجیح دیتے ہیں۔ ادارہ اب ایک ہیلپ لائن بھی شروع کر رہا ہے جو ڈسپیچرز کو فون پر رہنمائی دے گی۔ ڈاکٹر سلیم نے کہا کہ ’ہم چاہتے ہیں کہ ڈسپیچر گھبرائے بغیر سوال پوچھے‘۔

ہنسلینڈ ایمبولینس سروس کے ڈسپیچر ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے منگل کو پریس کانفرنس میں کہا کہ ادارہ اب ہر ماہ ۶ ہزار ۴ سو کالز وصول کر رہا ہے، جو پانچ سال پہلے کی اوسط سے تقریباً دگنا ہے۔ ڈاکٹر سلیم